

383

32:سورة السجدہ

ترتیب تلاوت	نام سورۃ	مکی / مدنی	کل رکوع	کل آیات	پارہ شمار	نام پارہ
32	سُوْرَةُ السَّجْدَة	مکی	3	30	21	اُتْلُ مَآ اُوْحِیَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیات نمبر 1 تا 11 میں وضاحت کہ قرآن اللہ کی بھیجی ہوئی کتاب ہے جس کا مقصد لوگوں کو خبر دار کرنا ہے۔ زمین و آسمان کو اللہ ہی نے پیدا کیا اور وہی اس کا انتظام چلا رہا ہے۔ اللہ نے انسان کو بہترین صلاحیتوں کے ساتھ پیدا کیا۔

الٓمّٓ ﴿١﴾ الف، لام، میم (ان حروف مقطعات کے حقیقی معنیٰ اللہ اور رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم ہی جانتے ہیں) تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢﴾ بلا شبہ یہ کتاب رب العالمین کی جانب سے نازل کی گئی ہے اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۚ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ اس کتاب کو رسول نے خود گھڑ لیا ہے؟ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿٣﴾ نہیں ان کا کہنا سراسر غلط ہے بلکہ یہ آپ کے رب کی جانب سے حق ہے تاکہ آپ ایک ایسی قوم کو خبر دار کر دیں جس کے پاس آپ سے پہلے کوئی خبر دار کرنے والا نہیں آیا تاکہ یہ لوگ راہ راست پر آجائیں اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ؕ وہ اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو اور ان کے درمیان کی تمام چیزوں کو چھ ادوار میں پیدا کیا، پھر عرش بریں پر جلوہ فرما ہو گیا مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا

شَفِيْعٍ ؕ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴﴾ اس کے سوا نہ تمہارا کوئی سرپرست ہے اور نہ سفارش کرنے والا، پھر کیا تم لوگ اتنی بات بھی نہیں سمجھتے؟ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗٓ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿۵﴾ وہ آسمان سے زمین تک دنیا کے ہر کام کی تدبیر کرتا ہے پھر ہر ایک دن کے کام کی روداد، جس کی مقدار تمہارے شمار کے مطابق ایک ہزار سال ہے، اس کے حضور پہنچ جاتی ہے [★] ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۶﴾ وہی ہر پوشیدہ اور ظاہر چیز کا جاننے والا ہے، وہ بہت زبردست اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے الَّذِيْٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ وَ بَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ﴿۷﴾ اس نے جو چیز بھی بنائی حسن وخوبی کے ساتھ بنائی اور انسان کی پیدائش کا آغاز مٹی سے کیا ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ﴿۸﴾ پھر اس کی نسل کو ایک حقیر پانی کے نچوڑ سے چلایا ثُمَّ سَوّٰىهُ وَ نَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَ جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَ الْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۹﴾ پھر اس کے اعضاء کو درست کیا اور اس میں اپنی روح پھونک دی اور اس کے لئے سننے، دیکھنے اور سوچنے کی قوتیں پیدا کر دیں، لیکن پھر بھی تم لوگ کم ہی شکر گزار ہوتے ہو وَ قَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ؕ۬ اور یہ کفار کہتے ہیں کہ جب ہم مٹی میں مل کر فنا ہو گئے تو کیا ہم دوبارہ پیدا کئے جائیں گے؟ بَلْ هُمْ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۰﴾ اصل بات یہ ہے کہ یہ

لوگ اپنے رب کے سامنے پیش ہونے کے منکر ہیں قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ۝١١ آپ فرما دیجئے کہ تمہاری جان وہ موت کا فرشتہ ہی قبض کرتا ہے جو تم پر مامور کر دیا گیا ہے پھر تم اپنے رب ہی کی طرف واپس لوٹائے جاؤ گے رکوع [۱]